دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیر والا خانیوال

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524
برائے رابطہ

فتوی نمبر: 31720

الاستفتاء:

مفتی صاحب! ایک مسئلہ کے بارے میں پوچھنا تھا۔ زوجین میں یہ بات طے پائی تھی کہ ان کے پاس ایک مکان ہے جو سیل (sale) کرنے کیلئے لگایا ہے۔ ان دونوں میاں بیوی نے ایک سال پہلے رضامندی سے ایک اگریمنٹ کیا تھا۔ جس پر دونوں نے دستخط بھی کر دیے تھے۔ اور علیحدگی اختیار کر لی تھی۔ ان کے تین بچے ہیں جو اپنی والدہ کے ساتھ رہتے ہیں اس اگریمنٹ میں یہ لکھا گیا تھا کہ جب یہ مکان فروخت ہوگا تو طلاق واقع ہو جائیگی۔ اب اسکے مکان کی کچھ رقم اب ملے گی اور کچھ چار ماہ بعد ملے گی۔ تو پوچھنا یہ تھا کہ طلاق کب واقع ہوگی؟ کیا اب طلاق ہو جائے گی یا چار ماہ بعد جب مکان کی مکمل رقم مل جائے گی تب واقع ہوگی؟ اور عورت عدت میں کب سے بیٹھے گی؟

السائل: محسن

الجواب بعون الملک الوہاب

صورت مسئولہ میں چونکہ مکان فروخت ہونے پر طلاق کو معلق کیا گیا تھا اس لیے جب متعاقدین یعنی خریدار اور فروخت کنندہ نے آپس میں ایجاب وقبول کر لیا تو مکان کی فروختگی کا عقد منعقد ہو گیا۔ جسکی وجہ سے اسی وقت طلاق واقع ہو گئی۔ اس بیع کے معاملہ سے چونکہ طلاق واقع ہوئی اس لیے اسی وقت سے خاتون کی عدت شروع ہو گئی

لما فی الہدایۃ:

واذا أضافه إلى الشرط وقع عقيب الشرط مثل أن يقول لامرأته إن دخلت الدار فأنت طالق وهذا بالاتفاق ... إن وجد الشرط في ملكه انحلت اليمين ووقع الطلاق۔

(الهداية شرح بداية المبتدي ص ۳۹۸-۳۹۹ / ۲ ط: دار رحمانیہ)

وفيه أيضا

البيع ينعقد بالإيجاب والقبول إذا كانا بلفظي الماضي ... وقال صاحب فتح القدير: وأما ركنه فالفعل المتعلق بالبدلين من المتخاطبين أو من يقوم مقامهما الدال على الرضا بتبادل الملك فيهما۔

(الهداية مع فتح القدير ص ۲۳۰ / ۱۲ ط: رشیدیہ کوئٹہ)

(جاری ہے)

Scanned with CamScanner

وفی التاتارخانیة.

وفی الکافی: ھی تربص یلزم المرأة بزوال النکاح المتأکد.

(فتاوی تاتارخانیہ ص ۲۲۶/۵، ط: مکتبہ فاروقیہ کراچی)

واللہ تعالی أعلم وعلمہ أتم وأحکم.

کتبہ: محمد نعمان تونسوی عفی عنہ

شریک تخصص فی الافتاء، جامعہ دار العلوم عیدگاہ

کبیروالا ضلع خانیوال۔

۱۴۴۲/۵/۸ھ

الجواب صحیح

بندہ محمد اویس ارشاد عفی عنہ

دار الافتاء دار السلام جہلم

۱۴۴۲/۵/۸ھ